سوال

ایک شخص بیوی کو طلاق دیتا ہے اور وہ ڈاک کے ذریعے طلاق کی اطلاع دیتا ہے۔ اگر ڈاک 20 دن دیر سے بیوی کو موصول ہوتی ہے تو عدت کس وقت شروع ہوگی؟ جب بیوی کو بذریعہ ڈاک طلاق موصول ہوگی یا جس دن سے روانہ کی گئی تھی؟ رجوع کے بارے میں بھی پر وضاحت کر دیجیے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق کی عدت خاوند کے طلاق دینے کے فورا بعد شروع ہوجاتی ہے، لہذا سوال میں مذکور صورت حال میں اگر کسی دلیل سے ثابت ہوجائے یا خاوند خود اعتراف کرے کہ اس نے 20 دن پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی، تو جب خاوند نے طلاق دی تھی، اسی وقت سے عدت شروع ہوچکی ہے۔ یعنی جب عورت کو طلاق کی اطلاع ملی اس کی عدت کے 20 دن گزر چکے تھے۔

یاد رہے! وہ عورت جسے روٹین سے ماہواری آتی ہے، اس کی عدت کی مدت تین حیض ہے، یعنی طلاق کے بعد اگر عورت کو تین مرتبہ حیض آجائے اور وہ تیسرے حیض سے پاک ہو جائے تو اس کی عدت ختم ہوجائے گی۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۔ (البقرۃ: 228).

اور وہ عورتیں جنہیں طلاق دی گئی ہے اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں۔

وہ عورت جس کو ماہواری آنا بند ہوگئی ہے، یا عمر کم ہونے کی وجہ سے ابھی آنا شروع ہی نہیں ہوئی، اس کی عدت تین قمری مہینے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ ۔ (الطلاق: 4).

اور وہ عورتیں جو تمہاری عورتوں میں سے حیض سے ناامید ہوچکی ہیں، اگر تم شک کرو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں حیض نہیں آیا۔

اگر عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۔ (الطلاق: 4).

اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1-فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2-فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ